دی سٹی اسکول

اعادہ ورک شیٹ مئی ۲۰۱۵ء

اُردو - جماعت چہارم

نام:________________ سیکشن:________ تاریخ:________________

تفہیم

کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک بزرگ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی بچپن میں علم حاصل کرنے کے لیے ایک قافلے کے ہمراہ بغداد روانہ ہوئے۔ چلتے وقت اُن کی ماں نے اُنھیں چالیس دینار دیئے۔ اور ساتھ ہی نصیحت کی کہ بیٹا ہمیشہ سچ بولنا خواہ تمھیں کیسا ہی خطرہ کیوں نہ پیش آئے۔ اتفاق کی بات ہے کہ اس قافلے پر راستے میں ڈاکوں نے حملہ کردیا اور اہلِ قافلہ کا سارا مال واسباب لوٹ لیا۔ جب ڈاکو باری باری تلاشی لے رہے تھے تو اُن میں سے ایک ڈاکو نے آپ سے پوچھا بتاؤ تمہارے پاس کیا ہے۔ آپ نے جواب دیا چالیس دینار ڈاکو نے اُسے مذاق سمجھا اور آپ کو چھوڑ کر چلا گیا۔ بعد میں ایک اور ڈاکو آیا اور اُس نے بھی یہی سوال کیا۔ اور آپ نے پھر وہی جواب دیا چالیس دینار چنانچہ وہ آپ کو پکڑ کر سردار کے پاس لے گئے۔ سردار نے پوچھا کہ وہ دینار کہاں ہیں تو آپ نے جواب دیا میری قمیض میں سلے ہوئے ہیں۔ قمیض کو چاک کر کے دیکھا گیا تو واقعی اِس میں چالیس دینار تھے۔ سردار نے اُن سے پوچھا کہ تم نے اپنی دولت بچانے کے لیے جھوٹ کیوں نہیں بولا آپ نے جواب دیا کہ میری ماں کی نصیحت تھی کہ ہر حال میں سچ بولنا۔ میں اس کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا تھا۔ یہ سن کر سردار کے دل پر بہت اثر ہوا کہ یہ اپنی ماں کا کتنا فرمانبردار ہے اسی وقت توبہ کی اور اپنا پیشہ چھوڑ دیا۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ا۔ قافلے والے کیوں اور کہاں جا رہے تھے؟

____

____

۲۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کی والدہ نے انہیں کیا نصیحت کی تھی؟

____

____

۳۔ قافلے کے ساتھ راستے میں کیا ہوا؟

۴۔ ڈاکو کو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی بات مذاق کیوں لگی؟

۵۔ دینار کہاں رکھے ہوئے تھے؟

۶۔ سردار نے کس بات سے متاثر ہو کر اپنا پیشہ چھوڑ دیا؟

۷۔ اس عبارت کا عنوان تحریر کریں؟

۶۔ درج ذیل الفاظ کا انگریزی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ بچپن ________ ۲۔ ڈاکو ________

۳۔ پیشہ ________ ۴۔ دولت ________

۸۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
حملہ	
نصیحت	
سچ	
خلاف ورزی	